

جناب احمد ندیم قاسمی

نعت

جناب احمد ندیم قاسمی مرحوم کی وفات کی مناسبت سے ان کی شہرہ آفاق نعت نذر قارئین ہے۔

اس کی دولت ہے فقط نقشِ کف پا تیرا
نور ہو جاتا ہے کچھ اور ہویدا تیرا
چھلک اٹھتا ہے مری روح میں مینا تیرا
مجھ کو جھکنے نہیں دیتا ہے سہارا تیرا
میں تو مر جاتا اگر ساتھ نہ ہوتا تیرا
میں تو کہتا ہوں جہاں بھر پہ ہے سایا تیرا
مجھ کو تو یاد ہے بس اتنا سراپا تیرا
لوگ کہتے ہیں کہ ہے عالم بالا تیرا
صرف خلوت میں جو کرتے ہیں نظارا تیرا
جن کے ماتھے پہ چمکتا ہے ستارا تیرا
رہگزاروں میں بھی بہتا رہا دریا تیرا
نگہتیں بانٹتا ہے آج بھی صحرا تیرا
رات باقی تھی کہ سورج نکل آیا تیرا
اب جو تاحشر کا فردا ہے وہ تنہا تیرا

کچھ نہیں مانگتا شاہوں سے یہ شیدا تیرا
تہ بہ تہ تیر گیاں ذہن پہ جب ٹوٹی ہیں
کچھ نہیں سوچتا جب پیاس کی شدت سے مجھے
پورے قد سے میں کھڑا ہوں تو یہ تیرا ہے کرم
دست گیری مری تنہائی کی تو نے ہی تو کی
لوگ کہتے ہیں کہ سایہ ترے پیکر کا نہ تھا
تو بشر بھی ہے مگر فخر بشر بھی تو ہے
میں تجھے عالمِ اشیاء میں بھی پالیتا ہوں
مری آنکھوں سے جو ڈھونڈیں تجھے ہر سودیکھیں
وہ اندھیروں سے بھی دراز نہ گزر جاتے ہیں
ندیاں بن کے پہاڑوں میں تو سب گھومتے ہیں
شرق اور غرب میں بکھرے ہوئے گلزاروں کو
اب بھی ظلمات فروشوں کو لگہ ہے تجھ سے
تجھ سے پہلے کا جو ماضی تھا ہزاروں کا سہی

ایک بار اور بھی یثرب سے فلسطین میں آ

راستہ © rasailojaraid.com تیرا